DANISH

(Research Journal)
2000-2001

POST GRADUATE
DEPARTMENT OF PERSIAN
The University of Kashmir, Hazratbal, Srinagar - 6
Desinged at :- Universal Computers Ph.: 426642.

Scanned with Oken Scanner

توانا بود هر که دانا بود   ز دانش دل پیر برنا بود

دانش

نشریهٔ گروه فارسی دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی
دانشگاه کشمیر

Scanned with Oken Scanner

توانا بود هر که دانا بود
ز دانش دل پیر برنا بود

دانش

سال تأسیس ۱۹۶۹ میلادی

شمارهٔ هجدهم ــــ سال ۲۰۰۰ ــــ ۲۰۰۱ میلادی

مُدیر مسئول و مسوده بیر

پرفسور محمّد صدّیق نیازمند

رئیس بخش فارسی
دانشگاه کشمیر

مُدیر معاون

محمّد شفیع خان

دانشیار بخش فارسی

نشریه گروه فارسی، دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی

دانشگاه کشمیر

Scanned with Oken Scanner

کلیه حقوق نشر بحق گروه فارسی محفوظ می باشد

سال چاپ	جنوریه ۲۰۰۱ میلادی
تیراژ	پانصد نسخه
خوشنویس	میر محمد اشرف
چاپخانه	مخدومی پرنٹرس سرینگر
بہاء تک شمارہ	۸۵ روپیہ

ناشر و توزیع کننده

بخش فارسی ـ دانشگاه کشمیر

حضرتبل سرینگر

شورای مشاوران

۱. دکتر محمد منور مسعودی

۲. دکتر رقیه

۳. دکتر زبیده جان

۴. دکتر محمد یوسف لون

بخش فارسی دانشگاه کشمیر سرینگر

۱۹۰۰۰۶

Scanned with Oken Scanner

فہرست مطالب

شمارۂ ترتیب	عنوان مقالہ	اسم نویسندہ	شمارۂ صفحہ
	پیش لفظ		
	بخش فارسی		
۱	تاثیر زبان فارسی در زبان کشمیری	پرفسور محمد صدیق نیازمند	۱۱
۵-	امام در آئینۂ شعر	محمد شفیع خان	۷۱
	بخش اردو		
۲	کشمیر میں شہمیری دور کا فارسی ادب	پروفیسر محمد صدیق نیازمند	۶۷
۳-	مغل فرمانروا شہنشاہ اکبر کی فارسی شاعری	پروفیسر محمد صدیق نیازمند	۹۸

Scanned with Oken Scanner

۴۔ شناخت ڈاکٹر منظور فاضلی ۱۰۸

۵۔ عصر حاضر کا ایرانی سماج
میرے حالیہ دورۂ ایران کے آئینے میں ڈاکٹر غلام رسول جان ۱۲۲

۶۔ ملک الشعرا شیخ فیضی کی ایک نئی نثری تصنیف
"رسالہ قدمیہ" میر ابو تراب اور قدم رسولؐ جمال الدین رحیم الدین گجرات ۱۳۷

۷۔ شیخ غلام قادر گرامی اور اقبالؒ ڈاکٹر تسکینہ فاضل ۱۴۳

۸۔ علامہ اقبالؒ اور تصوف ڈاکٹر رقیہ ۱۵۹

۹۔ مثنوی پنج گنج کا ایک تنقیدی مطالعہ ڈاکٹر محمد یوسف لون ۱۶۸

۱۰۔ کشمیر یونیورسٹی میں فارسی ریفریشر کورس۔ ایک رپورٹ نثار احمد انصاری ۱۷۹

بخش انگلیسی

GHALIB
The Poet who Looked into the Heart of the Mystery
G.R. Malik

Trade And Commerce In Central Asia During Mediaeval Period
Dr. Zubaida Jan

Reza Gujarati [An Early Seventeenth Century Sufi Poet of Persian]
Prof. Dr. Nisar Ahmed Ansari

Scanned with Oken Scanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اہل دانش وبینش کی خدمت میں مجلۂ "دانش" کا یہ تازہ ترین اٹھارہواں شمارہ پیش کرتے ہوئے ہمیں بے حد خوشی کا احساس ہو رہا ہے۔ دراصل "دانش" شعبہ فارسی کا ترجمان کشمیر میں فارسی زبان و ادب کا محافظ اور ایران و ہندوستان کی مشترکہ فرہنگی و ثقافتی رشتوں، ادبی روایات اور اعلیٰ قدروں کو استوار بنانے اور انہیں استحکام بخشنے کا آلۂ کار ہے۔ اس جریدے کا بنیادی ہدف ہندوستان میں فارسی زبان و ادب کی ترویج و ترقی اور پیش رفت کے ساتھ ساتھ کشمیر کی ثقافت اور فرہنگ کا نشو و نما اور اسکا احیا و بقا ہے۔ فارسی زبان نے ہندوستان میں بالعموم اور کشمیر میں بالخصوص چھ سو سال سے زائد عرصے تک سرکاری زبان ہونے کے ناطے یہاں کی قومی زبان کے علاوہ مختلف علاقائی زبانوں کو بھی قابل ملاحظ حد تک متاثر کیا ہے اور اس زبان میں موجود ایک بڑا سرمایہ ان زبانوں میں منتقل ہوا ہے۔ یہاں کی قومی اور مختلف علاقائی زبانیں فارسی کے ذخیرۂ الفاظ سے مالا مال ہیں، جس کے پیش نظر ہندوستان میں فارسی زبان کا مطالعہ اور اس کی درس و تدریس ناگزیر ہے، کیونکہ کوئی بھی ذی شعور شخص اپنی میراث، فرہنگ اور اعلیٰ تہذیبی و تمدنی قدروں اور روایات کو نظرانداز نہیں کر سکتا۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ فارسی زبان و ادب کا ایک قیمتی سرمایہ آج بھی مختلف کتب خانوں کی زینت بنا ہوا ہے۔ اس ذخیرۂ علوم سے مستفیض ہونا اور اس عظیم ورثے کو اپنے اسلاف تک منتقل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

Scanned with Oken Scanner

ہم اپنے فرائض کی انجام دہی میں کس حد تک عہدہ برآ ہوئے ہیں اس کا فیصلہ ہمارے قارئین کرام ہی بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔

ہم اپنے اسلاف کے چھوڑے ہوئے عظیم سرمایئے کو مجلہ دانش کے ذریعے سے متعارف کرانے کی از حد کوشش کرتے رہے ہیں۔ دانش کا زیر نظر شمارہ اس کا بعین ثبوت ہے۔

دانش کا یہ شمارہ حسب معمول تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے یعنی "بخش فارسی" میں ایک مقالہ پیش کیا گیا ہے۔ "بخش اردو" ۱۰ مقالات پر مختص ہے اور "بخش انگلیسی" میں تین مقالے شامل ہیں۔ امید ہے کہ قارئین کرام دانش میں شائع ہونے والے ان مقالات کو پسند فرمائیں گے۔

جو اہل قلم حضرات دانش کے لئے مقالات لکھ کر ہمارے ساتھ قلمی تعاون کر رہے ہیں ہم ان کے بے حد شکر گذار ہیں امید ہے کہ وہ آئندہ بھی اپنا دست تعاون جاری رکھیں گے۔ قارئین کرام سے استدعا ہے کہ وہ مقالات کے بارے میں ہمیں اپنی آراء سے نوازیں تاکہ ہم اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کا ازالہ کر سکیں گے۔

شعبہ فارسی کی تاریخ میں ۹، اگست ۲۰۰۲ء کا دن بے حد اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اسی دن شعبہ فارسی میں آموزش گاہ "LANGUAGE LABORTARY" کی رسم افتتاح جناب پروفیسر محمد یسین قادری صاحب وایس چانسلر کشمیر یونیورسٹی نے انجام دی۔ اس طرح سے آموزش گاہ کا جو خواب ہم ایک لمبے عرصے سے دیکھ رہے تھے وہ شرمندہ تعبیر ہوا۔ یہ ہمارے لئے باعث مسرت بات ہے کہ یہ آموزش گاہ کئی سال کی لگاتار کوششوں اور محنت سے مکمل ہوئی۔ ہماری کوششیں اس وقت تک بار آور ثابت نہ ہوتیں جب تک نہ فنڈس کی فراہمی کا مسئلہ حل ہو جاتا۔ یہ درحقیقت فارسی زبان کے تئیں وایس چانسلر کی فراخدلانہ عقیدت و محبت اور انکی ذاتی دلچسپی کا ثمرہ ہے کہ آموزش گاہ کا کام بخیر و خوبی تکمیل کو پہنچا جس کے لئے ہم ان کے شکر گذار ہیں ہم اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں

Scanned with Oken Scanner

کہ آموزش گاہ کی سہولیات وادی کشمیر میں بالعموم اور کشمیر یونیورسٹی میں بالخصوص پہلی بار شعبہ فارسی کے نصیب میں آئیں۔ ہم یہ اعلان کرتے ہوئے مسرت محسوس کرتے ہیں کہ آموزش گاہ کی سہولیات یونیورسٹی کے دوسرے شعبہ جات میں زیر تعلیم طالبان علم کے لئے بھی مہیا رکھی جائیں گی تاکہ ان شعبہ جات میں زیر تعلیم طلبا و طالبات بھی زبان آموزی کے نئے طریقوں اور تقاضوں سے آشنا ہو کر غیر ملکی زبانوں کے داو پیچ کو بہتر ڈھنگ سے سمجھ سکیں گے۔

شعبہ فارسی نے دوسرے شعبوں میں زیر تعلیم طلبا و طالبات کے لئے اپنی خدمات ہر وقت مہیا رکھی ہوئی ہیں جو بذات خود فارسی اساتذہ کا اپنے پیشے سے محبت رکھنے کا ثبوت ہے۔ چنانچہ شعبہ اردو کے ایم اے فائینل میں زیر تعلیم طلباء و طالبات شعبہ فارسی میں آکر فارسی درس سے مستفید ہوتے ہیں۔

اقبال انسٹی ٹیوٹ کے ایم فل اسکالروں کے لئے بھی ہم نے اپنی خدمات مہیا رکھی ہوئی ہیں چنانچہ اس شعبہ سے وابستہ اسکالر روزانہ ہمارے یہاں آکر فارسی سے آشنائی حاصل کرتے ہیں اور علامہ اقبال کا فارسی کلام پڑھتے ہیں۔ یہاں اس بات کی طرف اشارہ کرنا لازمی ہے کہ دوسرے شعبوں کے تئیں یہ خدمات اس کے علاوہ ہے جو ہم اپنے شعبہ میں زیر تعلیم طلبا کے لئے مہیا رکھے ہوئے ہیں جب کہ ہمارے یہاں کورسوں کی تعداد بھی بالمقابل زیادہ ہے۔ "CERTIFICATE COURSE IN MODERN SPOKEN PERSIAN"، ایم۔اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے علاوہ اساتذہ شعبہ فارسی، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے مالی تعاون سے چلائے جا رہے "DEPARTMENTAL RESEARCH SUPPORT" پروگرام میں بھی بھرپور حصہ ادا کرتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ باعث مسرت بات ہے کہ ہم اس سال شعبہ میں ایک نیا کورس "POST GRADUATE DIPLOMA IN PERSIAN"

کے نام سے شروع کرنے والے ہیں جس کے متعلق ہمیں یونیورسٹی کونسل کی جانب سے پہلے ہی منظوری مل چکی ہے۔

کشمیر یونیورسٹی کے سٹاف اکیڈیمک کالج اور یو جی سی کے مالی تعاون سے شعبہ فارسی نے ملک کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کام کرنے والے فارسی اساتذہ کی تربیت کے لئے اکیس روزہ تربیتی کورس "REFRESHER COURSE" ۶ نومبر سے ۲۶ نومبر ۲۰۰۰ء تک منعقد کیا۔ یہ کورس اپنی نوعیت کا پہلا اور اہم کورس تھا۔ اس کورس میں کل ۲۲ اساتذہ نے شرکت کی۔ کورس میں شرکاء کی بڑی تعداد ملک کی دوسری ریاستوں سے تھی جن میں خاص طور پر پنجابی یونیورسٹی (پنجاب) گجرات یونیورسٹی، برودا یونیورسٹی، جے این یو نئی دہلی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ہم فی الوقت اسی نوعیت کا ایک اور تربیتی کورس مئی/جون ۲۰۰۱ء میں شعبہ فارسی کے اہتمام سے منعقد کرنے کی تیاری کر رہے ہیں اس کے علاوہ شعبہ فارسی اسوقت سال ۲۰۰۱ء کے مارچ مہینے کے وسط میں ایک "سہ روزہ قومی سیمینار" منعقد کرنے کی تیاری میں مصروف ہے۔ اس سیمینار میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، علی گڈھ یونیورسٹی دہلی یونیورسٹی اور ایران کلچر ہاوس وغیرہ سے مندوبین کی شرکت متوقع ہے۔ اس سیمینار کے تمام تر اخراجات کشمیر یونیورسٹی برداشت کرے گی۔

یہ بڑی ناانصافی ہوگی کہ اگر ہم کھیل کود میں اپنے شعبہ میں زیر تعلیم طلبا کی اعلیٰ صلاحیتوں کا تذکرہ کئے بغیر اس تمہید کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ شعبہ فارسی سے وابستہ ایم اے کے طلبا نے اس سال انٹر کالج کبڈی ٹورنامنٹ کا فائینل میچ آر ای سی کو ہرا کر جیت لیا۔ یہ طلبا واقعی مبارکبادی کے مستحق ہیں۔

پروفیسر محمد صدیق نیازمند
مدیر اعلیٰ
صدر شعبہ فارسی دانشگاہ کشمیر

Scanned with Oken Scanner

بخش فارسی

Scanned with Oken Scanner